

حضرت مولانا محمد علی شہزاد صنیف

# انفاس العارفين

مترجم علامہ حکیم محمد صنیف  
الطاهر فاروقی

نوری بک پبلشرز لاہور



تَبَارَكَ الَّذِي مَخْلَقَ بِهِ هَذَا

# انفاس العارفين

نوری بک ڈیوید لاہور

مجلہ حقوق بحق نوری بک ڈپو محفوظ ہیں

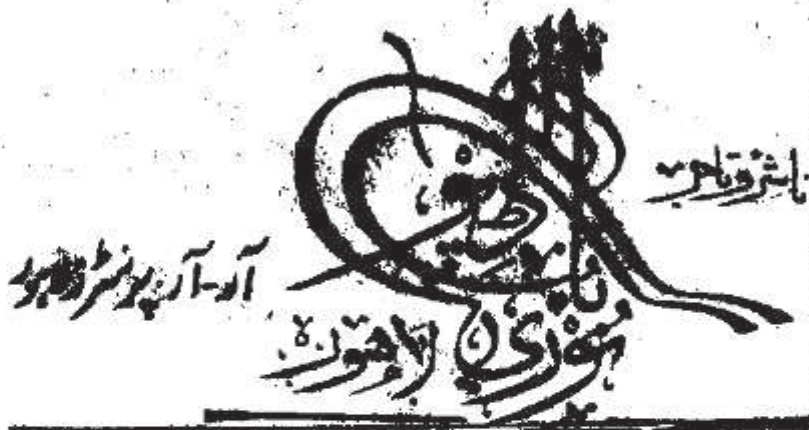
# انفاس العارین

شہادۃ الہیہ محمد بن عبد اللہ

— تقدیم —  
راجہ رشید محمود ایم اے ماہر مضمون اردو  
پنجاب ییکسٹ بک بورڈ

— ترتیب و ترجمہ —  
حضرت علامہ حکیم محمد اصغر اطہر فاروقی مدظلہ العالی

نوری بک ڈپو - لاہور



مرکزی دفتر : معصوم منزل - اسلام گنج - لاہور  
مرکز فروخت : بازار داتا صاحب - لاہور



پس اللہ تعالیٰ کا ممکنات کے ساتھ علم اس کے علم بذاتہ میں سمویا ہوا ہے۔ اس حقیقت سے کہ اس سے کوئی چیز خارج نہیں ہوتی، اوصاف انتزاعیہ کا اپنے موصوفات کے ساتھ حال بھی تجھے اس کے سمجھنے میں مدد دے گا۔ انتزاعی اوصاف بھی وجود رکھتے ہیں جو آثار سے ترتیب ہونے پر وجود خارجی کے مقابل پائے جاتے ہیں اور یہی منشاء اوصاف ہوتا ہے اور اسی بنا پر موصوف اور صفات میں امتیاز قائم کیا جاتا ہے۔

اور علم تفصیلی اور وہ موجودات خارجیہ اور صور ذہنیہ، علوی اور سفلی کا علم حضوری ہے پس غور و فکر و شاید یہ اہم مسئلہ خالی الذہن ہو کر باریک بینی سے اور زیادہ واضح ہو جائے، ہم نے تعلیقات شرح تخریر میں اس کی مزید تفصیل بیان کی ہے۔

## حضرت الدراجہ کے اوقات کشف و لوح اور اس سے متعلقہ حالات

فرمایا کرتے تھے میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک جماعت حق تعالیٰ کے دیدار کے لئے بے گم بھاگ چلی جا رہی ہے۔ میں بھی اس جماعت میں ہوں ایک پاک مصفا جگہ آئی اور عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ ان تمام لوگوں نے مجھے اپنا امام بنایا جب نماز ختم ہو گئی میں اس جماعت کی طرف متوجہ ہوا اور پوچھا تم یہ تمام کوشش کس کی طلب میں کر رہے ہو انہوں نے کہا حق تعالیٰ کی طلب میں۔ میں نے کہا میں وہی تو ہوں جس کی طلب تم کرتے ہو انہوں نے اٹھ کر میرے ساتھ مصافحہ کیا۔ راقم الحروف رولی اللہم کہتا ہے کہ اس قسم کی خواب کبھی حق تعالیٰ کی اعانت سے تصرف فی المخلوق کے مقام کی بشارت دیتی ہے اور کبھی ایسا دعویٰ اس وقت کرتا ہے جب وہ فنا فی التوحید ہوتا ہے۔

فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ میں نے حق تعالیٰ سے تحقیق و تہجد و امثال کی طلب کی مجھ پر ایک حالت طاری ہو گئی کہ میں نے خود کو قیوم عالم دیکھا اور عالم کے ہر ذرہ کا اپنے ساتھ ربط و تعلق مشاہدہ کیا کہ اگر وہ منقطع ہو جائے تو لاشی محض ہو جائے۔

فرماتے تھے ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ گویا حضرت حق سبحانہ تعالیٰ میرے



گھر تشریف لائے ہیں، میں گھر کی تنگی سنا کی بے ترقیبی اور تمام وہ حالات جو بزرگوں کی موجودگی میں نامناسب ہیں۔ سے غل اور شرمندہ ہوں لیکن اس طرف سے بے انتہا لطف و کرم مبذول ہوتا ہے۔ علی الصبح اتفاقاً حافظ عبد اللطیف کے گھر گیا۔ انہوں نے مجھے گھر کے اندر بٹھایا پھر گھر کی تنگی سے حیا و خجالت کا اظہار شروع کر دیا۔ میں نے کہا آج رات میں نے حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ کو دیکھا میں بھی اس طرح عرق نہامت میں غرق تھا اور اس طرف سے بے انتہا لطف و کرم کا اظہار ہوتا رہا۔ راقم الحروف (دلی الشم کہتا ہے کہ یہ واقعہ بھی حق تعالیٰ کی مدد سے مخلوقات میں تصرف پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اس واقعہ میں حق پر دلالت کرنے والا خود حق کی صورت میں ظاہر ہوا۔

فرماتے تھے مجھے بعض درویشوں کے متعلق تردد تھا کہ وہ حق سبحانہ و تعالیٰ کی بارگاہ میں کیا مقام رکھتے ہیں خواب میں میں نے تجلیات سے ایک تجلی دیکھی گویا حضرت حق حسن صورت میں متشکل ہوتے ہیں اور چہرہ پر برقعہ ہے میرے اور اس کے درمیان مسافت ہے جب اس کے جمال پاک کا مشاہدہ ہوا دل بے قرار ہو گیا میں اس کے قرب کا خواہش مند ہوا وہ اس خیال سے آگاہ ہو گیا اور قدم سے نزدیک ہو گیا۔ اس وقت آتش شوق اور زیادہ بھڑک اٹھی اور قرب کی خواہش بڑھ گئی وہ اس خیال سے بھی مطلع ہوا میرے نزدیک آ گیا۔ میں برقعہ کے وجود سے تنگ آ گیا۔ میری آرزو ہوئی کہ وہ بھی اٹھ جائے۔ فرمایا یہ برقعہ ہر ایک ہے جس جس سے جس منعکس ہوتا ہے میں نے کہا یہ بھی تو آخر حجابات میں سے ایک حجاب ہے۔ اس نے اسے بھی اٹھا دیا۔ پھر فرمایا بعض سالکین کو پہلا مرتبہ حاصل ہے خاص سالکین کو دوسرا اور اخص انھوں کو تیسرا مرتبہ حاصل ہے۔ فلاں کے پاس ان تین میں سے کوئی بھی نہیں۔

فرماتے تھے ایک مرتبہ طبیعت میں بڑا انقباض تھا میں نے خواب میں زیورات سے خوبصورت عورت کی شکل میں تجلی دیکھی جو آہستہ آہستہ میرے نزدیک آتی تھی۔ اور میری آتش شوق زیادہ سے زیادہ بھڑک رہی تھی۔ آخر کار معانقہ کیا اور میرے ساتھ ایک ہو گئی میں نے خود کو بعینہ وہی حسینہ دیکھا اور وہ تمام زیورات اپنے جسم پر مشاہدہ کئے انبساط اور



سرور حاصل ہوا اور وہ انقباض جاتا رہا۔ راقم الحروف (ولی محمد) کہتا ہے کہ یہ واقعہ بھی حصول مقام توحید پر دلالت کرتا ہے اور یہ اسی کا شعبہ ہے۔

فرماتے تھے میں نے خواب میں دیکھا کہ اسماء البیہیثیل حی علیم وسمیع اور بصیر آفتاب ماہتاب کی مانند روشن دائروں کی صورت میں میرے لئے متشکل ہوتے یکے بعد دیگرے طلوع اور غروب ہوتے تھے۔ پھر فرمایا بسید سے سب سے زیادہ مشکل دائر کی ہے اس لئے اس میں متمثل ہوتے۔

فرماتے تھے ایک روز میں عصر کے وقت مراقبہ میں تھا مجھے غیبی بوت حاصل ہوئی اس وقت کو مجھ پر چالیس ہزار

## توسیع اوقات

سال کے برابر وسیع کر دیا اور اس مدت میں ابتداء خلقت سے قیامت کے روز تک کے احوال و افعال تمام نظر کر لئے۔ کاتب کا گمان ہے کہ ان کلمات کے ذیل میں یہ بھی فرمایا کہ لا الہ الا اللہ کے حروف کی مسافت اتنے ہزار سال تھی۔

فرماتے تھے مجھے خواب میں دو شخص خاص دکھائے ایک ذکر حق میں مستغرق اسے حق کے علاوہ کسی طرف کوئی التفات نہیں اور نہ ہی اپنی ذات کی طرف اور دوسرا اس سے اکمل اور اتم اور وہ اس کے باوجود اپنا اور دوسری دنیا کا شعور کھتا تھا اور ظاہری اور باطنی آداب سے بھی پورے طور پر آراستہ تھا۔ اس وقت مجھے الہام ہوا کہ اول ذات حق میں غانی ہے اور دوسرے کے حال کو آئینہ گزیتہ لچینہ حبوۃ طیبہ ظاہر کر رہی ہے۔ فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ مجھے مکمل بے خودی اور فنا حاصل ہوئی۔ میں نے دیکھا کہ حق سبحانہ و تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ میرے فلاں بندے کو تلاش کرو۔ انہوں نے زمین میں تلاش کیا وہ نہ ملا۔ آسمانوں میں تلاش کیا اسے نہ پایا۔ بہشت میں جستجو کی نہ ملا۔ پس حق سبحانہ و تعالیٰ نے خطاب فرمایا کہ جو شخص مجھ میں گم ہو گیا وہ زمین و آسمان اور جنت میں نہیں مل سکتا۔ فرماتے تھے ایک رات خواب میں میں نے جنت کو دیکھا گویا کہ میں اس کے وسط میں کھڑا ہوں اور اس کی حور و قصور کو دیکھ رہا ہوں۔ اس وقت میرے دل میں خیال آیا ہم نے تو حور و قصور کو دل سے نکال دیا تھا اور حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ کی طلب میں یک چہت ہوتے یہ کیا ہوا کہ اس جگہ مقصود حقیقی دکھائی نہیں دیتا۔ تمام حور و قصور ہیں۔ اس وقت مجھ پر گریہ و زاری



نے غلبہ کیا وہاں کے باشندے آتے تھے اور اپنے دامن یا آستین میں مجھے لیتے تھے اور کہتے تھے یہ خوشی و مسرت کی جگہ ہے۔ مگر یہ و غم کی جگہ نہیں میں سختی سے دامن جھٹکتا تھا اور ان سے اعراض کرتا تھا۔ آخر کار انہوں نے کہا ہم تجھے منصور و تیرے معبود کی قسم دیتے ہیں۔ ہمیں بتائیے۔ رونے کا سبب کیا ہے۔

میں بے چین ہو گیا۔ میں نے ان اسرار میں سے کچھ بیان کیا۔ اسی وقت حق سبحانہ و تعالیٰ نے الہام کیا کہ تو نے ہماری کتاب میں نہیں پڑھا کہ کانت لہم جنت الفسوس نزل نزل وہ ہے جو بہمان کے لئے تیار کرتے ہیں تاکہ وہ اس پر بیٹھے پھر اس کی غیافت کا ذکر کرنے میں پس تو اس قدر گریہ زاری کیوں کرتا ہے۔ سید نور علی بیان کرتے ہیں کہ ایک رات میں بیٹھا ہوا تھا اور دل کو حضور میں مشغول رکھے ہوئے تھا۔ اسی اثنا میں ایک سیاہ شیخ ٹھیکری میں ظاہر ہوا۔ میں نے سمجھا جن ہے جو مجھے تکلیف پہنچائے گا۔ میں قوی ہمت کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوا۔ میں اسے ہلاک کرنا چاہتا تھا۔ وہ اسی ہمت کی طرف سے مجھ پر حملہ آور ہوا اور میرے دل کو گھیر لیا میں پریشان ہو گیا اور اطمینان کلی طور پر جاتا رہا۔ ہر لمحہ مجھ پر غالب آتا تھا۔ کفر و فسق اور معتقات اسلامیہ میں شک کی دعوت دیتا تھا۔ اس سلسلہ میں حضرت والا سے استمداد کی دوبارہ میری طرف متوجہ ہوئے۔ انہیں اس عبارت کا الہام ہوا۔ و العشق حالات عجیبه وغریبه وطريقه مخسوفه وعظيمة۔

ما پر ویم دشمن و یا می کشیم دوست جرات کے کہ جرح کند در قضاے ما  
را ہم دشمن کی پرورش کریں یا دوست کو قتل ہمارے فیصلہ پر کون جرح و تنقید کر سکتا ہے،  
کبھی بالموافقت عتاب کرتے ہیں اور کبھی بالموافقت شراب دیتے ہیں۔ اگر یہ نہ کریں تو لوازم  
عشق باقی نہیں رہتے اور اگر وہ نہ کریں تو حیات مطلق باقی نہیں رہتی۔ یفعل اللہ ما  
یشاء و هو العلیم الحکیم (اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے وہ علیم و حکیم ہے) انہیں یہ بھی  
الہام ہوا کہ ان مصائب کو دور کرنے کے لئے اس دعا سے تمسک کرنا چاہیے یا لطیف  
ادرنی بلطفک انحنی اور درود شریف بکثرت پڑھنا چاہیے۔

مقام اولیاء اس فقیر دلی اللہ نے شیخ فقیر اللہ جو حضرت والد کے پرانے خادم



ہیں اور اس قصہ میں حاضر اور قاصد یہ ہے میں سے سنا ہے کہ محمد فاضل کے رشتہ داروں میں سے ایک عورت رابعہ نامی کے بچہ پیدا نہیں ہوتا تھا اس کے متعلق حضرت والا سے استمداد کی انہوں نے دعا فرمائی اور توجہ دی لڑکا پیدا ہوا جب وہ سات ماہ کا ہوا اس کا نزع کا وقت آگیا۔ اس وقت حضرت والد اکبر آباد میں تھے۔ اسی وقت حق سبحانہ و تعالیٰ نے اس کے دل میں الہام ڈالا کہ یہ شخص جو تمہارا متوسل تھا اس کا آخری وقت آگیا اس کے عوض تمہیں بہت زیادہ اجر عطا فرمایا ہے مخزون و متالم نہ ہو اور اس فکر میں نہ رہ پھر افاقہ ہو گیا بہت متامل ہوئے کہ وہ متوسل کون ہے۔ دوبارہ منکشف ہوا کہ وہ رابعہ کا لڑکا ہے جو فلان وقت میں فوت ہو گیا حضرت والد نے انہیں کو بھیجنا کہ محمد فاضل کو اس قصہ سے آگاہ کرے اور مراحم تعزیت بجالائے محمد فاضل نے اس واقعہ کو مع وقت و تاریخ کے کاغذ پر نوٹ کر لیا۔ ایک ہفتہ کے بعد خط پہنچا جو بے کم و کاست اس کے موافق تھا۔

فرماتے تھے میں نے ایک صاحب کشف بزرگ کے حالات سنے

## بدعتی کی صحبت

تھے میں نے اس سے استفادہ کرنے کا ارادہ کیا میرے دل میں یہ بات ڈال گئی کہ وہ بدعتی ہے۔ اس کے گھر میں نہیں جانا چاہیے۔ میں نے اس خیال کو جھٹک دیا۔ دوسری بار یہی خیال میرے دل میں ڈالا گیا میں نے پھر اسے ذہن سے نکال دیا اور جانے کے لئے اٹھا۔ پتھر لکڑی کیچڑ اور پانی کسی سبب کے بغیر میرا پاؤں پھسلا میں گر پڑا۔ اور مجھے سخت چوٹ آئی۔ مجھے الہام ہوا کہ اگر پہلے خیال کی اتباع کرتا اس قدر تکلیف نہیں نہ پہنچتی۔

حضرت والد فرماتے تھے مجھے الہام ہوا ہے کہ تمہارا سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا حضرت والد فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ مجھے اجمالاً بتایا گیا کہ آج تمہیں ایک نعمت ملے گی۔ میں سیر کے لئے نکلا شہر کے ایک حصہ میں میرے دل نے گواہی دی کہ تیرا مطلوب اس جگہ ہے میں نے پوچھا یہاں کوئی درویش یا فاضل شخص ہے۔ لوگوں نے کہا ہاں فلان درویش اس جگہ رہتا ہے میں اس کی ملاقات کے لئے گیا۔ اس نے کہا حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا جبہ مجھے تبرک ملا ہے اور آج رات مجھے حکم ہوا ہے کہ آج جو شخص تمہارے پاس آئے یہ تبرک اس کو



۴۰  
 ۴۱  
 ۴۲  
 ۴۳  
 ۴۴  
 ۴۵  
 ۴۶  
 ۴۷  
 ۴۸  
 ۴۹  
 ۵۰  
 ۵۱  
 ۵۲  
 ۵۳  
 ۵۴  
 ۵۵  
 ۵۶  
 ۵۷  
 ۵۸  
 ۵۹  
 ۶۰  
 ۶۱  
 ۶۲  
 ۶۳  
 ۶۴  
 ۶۵  
 ۶۶  
 ۶۷  
 ۶۸  
 ۶۹  
 ۷۰  
 ۷۱  
 ۷۲  
 ۷۳  
 ۷۴  
 ۷۵  
 ۷۶  
 ۷۷  
 ۷۸  
 ۷۹  
 ۸۰  
 ۸۱  
 ۸۲  
 ۸۳  
 ۸۴  
 ۸۵  
 ۸۶  
 ۸۷  
 ۸۸  
 ۸۹  
 ۹۰  
 ۹۱  
 ۹۲  
 ۹۳  
 ۹۴  
 ۹۵  
 ۹۶  
 ۹۷  
 ۹۸  
 ۹۹  
 ۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱  
 ۴۷۲  
 ۴۷۳  
 ۴۷۴  
 ۴۷۵  
 ۴۷۶  
 ۴۷۷  
 ۴۷۸  
 ۴۷۹  
 ۴۸۰  
 ۴۸۱  
 ۴۸۲  
 ۴۸۳  
 ۴۸۴  
 ۴۸۵  
 ۴۸۶  
 ۴۸۷  
 ۴۸۸  
 ۴۸۹  
 ۴۹۰  
 ۴۹۱  
 ۴۹۲  
 ۴۹۳  
 ۴۹۴  
 ۴۹۵  
 ۴۹۶  
 ۴۹۷  
 ۴۹۸  
 ۴۹۹  
 ۵۰۰  
 ۵۰۱  
 ۵۰۲  
 ۵۰۳  
 ۵۰۴  
 ۵۰۵  
 ۵۰۶  
 ۵۰۷  
 ۵۰۸  
 ۵۰۹  
 ۵۱۰  
 ۵۱۱  
 ۵۱۲  
 ۵۱۳  
 ۵۱۴  
 ۵۱۵  
 ۵۱۶  
 ۵۱۷  
 ۵۱۸  
 ۵۱۹  
 ۵۲۰  
 ۵۲۱  
 ۵۲۲  
 ۵۲۳  
 ۵۲۴  
 ۵۲۵  
 ۵۲۶  
 ۵۲۷  
 ۵۲۸  
 ۵۲۹  
 ۵۳۰  
 ۵۳۱  
 ۵۳۲  
 ۵۳۳  
 ۵۳۴  
 ۵۳۵  
 ۵۳۶  
 ۵۳۷  
 ۵۳۸  
 ۵۳۹  
 ۵۴۰  
 ۵۴۱  
 ۵۴۲  
 ۵۴۳  
 ۵۴۴  
 ۵۴۵  
 ۵۴۶  
 ۵۴۷  
 ۵۴۸  
 ۵۴۹  
 ۵۵۰  
 ۵۵۱  
 ۵۵۲  
 ۵۵۳  
 ۵۵۴  
 ۵۵۵  
 ۵۵۶  
 ۵۵۷  
 ۵۵۸  
 ۵۵۹  
 ۵۶۰  
 ۵۶۱  
 ۵۶۲  
 ۵۶۳  
 ۵۶۴  
 ۵۶۵  
 ۵۶۶  
 ۵۶۷  
 ۵۶۸  
 ۵۶۹  
 ۵۷۰  
 ۵۷۱  
 ۵۷۲  
 ۵۷۳  
 ۵۷۴  
 ۵۷۵  
 ۵۷۶  
 ۵۷۷  
 ۵۷۸  
 ۵۷۹  
 ۵۸۰  
 ۵۸۱  
 ۵۸۲  
 ۵۸۳  
 ۵۸۴  
 ۵۸۵  
 ۵۸۶  
 ۵۸۷  
 ۵۸۸  
 ۵۸۹  
 ۵۹۰  
 ۵۹۱  
 ۵۹۲  
 ۵۹۳  
 ۵۹۴  
 ۵۹۵  
 ۵۹۶  
 ۵۹۷  
 ۵۹۸  
 ۵۹۹  
 ۶۰۰  
 ۶۰۱  
 ۶۰۲  
 ۶۰۳  
 ۶۰۴  
 ۶۰۵  
 ۶۰۶  
 ۶۰۷  
 ۶۰۸  
 ۶۰۹  
 ۶۱۰  
 ۶۱۱  
 ۶۱۲  
 ۶۱۳  
 ۶۱۴  
 ۶۱۵  
 ۶۱۶  
 ۶۱۷  
 ۶۱۸  
 ۶۱۹  
 ۶۲۰  
 ۶۲۱  
 ۶۲۲  
 ۶۲۳  
 ۶۲۴  
 ۶۲۵  
 ۶۲۶  
 ۶۲۷  
 ۶۲۸  
 ۶۲۹  
 ۶۳۰  
 ۶۳۱  
 ۶۳۲  
 ۶۳۳  
 ۶۳۴  
 ۶۳۵  
 ۶۳۶  
 ۶۳۷  
 ۶۳۸  
 ۶۳۹  
 ۶۴۰  
 ۶۴۱  
 ۶۴۲  
 ۶۴۳  
 ۶۴۴  
 ۶۴۵  
 ۶۴۶  
 ۶۴۷  
 ۶۴۸  
 ۶۴۹  
 ۶۵۰  
 ۶۵۱  
 ۶۵۲  
 ۶۵۳  
 ۶۵۴  
 ۶۵۵  
 ۶۵۶  
 ۶۵۷  
 ۶۵۸  
 ۶۵۹  
 ۶۶۰  
 ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 ۶۶۳  
 ۶۶۴  
 ۶۶۵  
 ۶۶۶  
 ۶۶۷  
 ۶۶۸  
 ۶۶۹  
 ۶۷۰  
 ۶۷۱  
 ۶۷۲  
 ۶۷۳  
 ۶۷۴  
 ۶۷۵  
 ۶۷۶  
 ۶۷۷  
 ۶۷۸  
 ۶۷۹  
 ۶۸۰  
 ۶۸۱  
 ۶۸۲  
 ۶۸۳  
 ۶۸۴  
 ۶۸۵  
 ۶۸۶  
 ۶۸۷  
 ۶۸۸  
 ۶۸۹  
 ۶۹۰  
 ۶۹۱  
 ۶۹۲  
 ۶۹۳  
 ۶۹۴  
 ۶۹۵  
 ۶۹۶  
 ۶۹۷  
 ۶۹۸  
 ۶۹۹  
 ۷۰۰  
 ۷۰۱  
 ۷۰۲  
 ۷۰۳  
 ۷۰۴  
 ۷۰۵  
 ۷۰۶  
 ۷۰۷  
 ۷۰۸  
 ۷۰۹  
 ۷۱۰  
 ۷۱۱  
 ۷۱۲  
 ۷۱۳  
 ۷۱۴  
 ۷۱۵  
 ۷۱۶  
 ۷۱۷  
 ۷۱۸  
 ۷۱۹  
 ۷۲۰  
 ۷۲۱  
 ۷۲۲  
 ۷۲۳  
 ۷۲۴  
 ۷۲۵  
 ۷۲۶  
 ۷۲۷  
 ۷۲۸  
 ۷۲۹  
 ۷۳۰  
 ۷۳۱  
 ۷۳۲  
 ۷۳۳  
 ۷۳۴  
 ۷۳۵  
 ۷۳۶  
 ۷۳۷  
 ۷۳۸  
 ۷۳۹  
 ۷۴۰  
 ۷۴۱  
 ۷۴۲  
 ۷۴۳  
 ۷۴۴  
 ۷۴۵  
 ۷۴۶  
 ۷۴۷  
 ۷۴۸  
 ۷۴۹  
 ۷۵۰  
 ۷۵۱  
 ۷۵۲  
 ۷۵۳  
 ۷۵۴  
 ۷۵۵  
 ۷۵۶  
 ۷۵۷  
 ۷۵۸  
 ۷۵۹  
 ۷۶۰  
 ۷۶۱  
 ۷۶۲  
 ۷۶۳  
 ۷۶۴  
 ۷۶۵  
 ۷۶۶  
 ۷۶۷  
 ۷۶۸  
 ۷۶۹  
 ۷۷۰  
 ۷۷۱  
 ۷۷۲  
 ۷۷۳  
 ۷۷۴  
 ۷۷۵  
 ۷۷۶  
 ۷۷۷  
 ۷۷۸  
 ۷۷۹  
 ۷۸۰  
 ۷۸۱  
 ۷۸۲  
 ۷۸۳  
 ۷۸۴  
 ۷۸۵  
 ۷۸۶  
 ۷۸۷  
 ۷۸۸  
 ۷۸۹  
 ۷۹۰  
 ۷۹۱  
 ۷۹۲  
 ۷۹۳  
 ۷۹۴  
 ۷۹۵  
 ۷۹۶  
 ۷۹۷  
 ۷۹۸  
 ۷۹۹  
 ۸۰۰  
 ۸۰۱  
 ۸۰۲  
 ۸۰۳  
 ۸۰۴  
 ۸۰۵  
 ۸۰۶  
 ۸۰۷  
 ۸۰۸  
 ۸۰۹  
 ۸۱۰  
 ۸۱۱  
 ۸۱۲  
 ۸۱۳  
 ۸۱۴  
 ۸۱۵  
 ۸۱۶  
 ۸۱۷  
 ۸۱۸  
 ۸۱۹  
 ۸۲۰  
 ۸۲۱  
 ۸۲۲  
 ۸۲۳  
 ۸۲۴  
 ۸۲۵  
 ۸۲۶  
 ۸۲۷  
 ۸۲۸  
 ۸۲۹  
 ۸۳۰  
 ۸۳۱  
 ۸۳۲  
 ۸۳۳  
 ۸۳۴  
 ۸۳۵  
 ۸۳۶  
 ۸۳۷  
 ۸۳۸  
 ۸۳۹  
 ۸۴۰  
 ۸۴۱  
 ۸۴۲  
 ۸۴۳  
 ۸۴۴  
 ۸۴۵  
 ۸۴۶  
 ۸۴۷  
 ۸۴۸  
 ۸۴۹  
 ۸۵۰  
 ۸۵۱  
 ۸۵۲  
 ۸۵۳  
 ۸۵۴  
 ۸۵۵  
 ۸۵۶  
 ۸۵۷  
 ۸۵۸  
 ۸۵۹  
 ۸۶۰  
 ۸۶۱  
 ۸۶۲  
 ۸۶۳  
 ۸۶۴  
 ۸۶۵  
 ۸۶۶  
 ۸۶۷  
 ۸۶۸  
 ۸۶۹  
 ۸۷۰  
 ۸۷۱  
 ۸۷۲  
 ۸۷۳  
 ۸۷۴  
 ۸۷۵  
 ۸۷۶  
 ۸۷۷  
 ۸۷۸  
 ۸۷۹  
 ۸۸۰  
 ۸۸۱  
 ۸۸۲  
 ۸۸۳  
 ۸۸۴  
 ۸۸۵  
 ۸۸۶  
 ۸۸۷  
 ۸۸۸  
 ۸۸۹  
 ۸۹۰  
 ۸۹۱  
 ۸۹۲  
 ۸۹۳  
 ۸۹۴  
 ۸۹۵  
 ۸۹۶  
 ۸۹۷  
 ۸۹۸  
 ۸۹۹  
 ۹۰۰  
 ۹۰۱  
 ۹۰۲  
 ۹۰۳  
 ۹۰۴  
 ۹۰۵  
 ۹۰۶  
 ۹۰۷  
 ۹۰۸  
 ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 ۹۱۱  
 ۹۱۲  
 ۹۱۳  
 ۹۱۴  
 ۹۱۵  
 ۹۱۶  
 ۹۱۷  
 ۹۱۸  
 ۹۱۹  
 ۹۲۰  
 ۹۲۱  
 ۹۲۲  
 ۹۲۳  
 ۹۲۴  
 ۹۲۵  
 ۹۲۶  
 ۹۲۷  
 ۹۲۸  
 ۹۲۹  
 ۹۳۰  
 ۹۳۱  
 ۹۳۲  
 ۹۳۳  
 ۹۳۴  
 ۹۳۵  
 ۹۳۶  
 ۹۳۷  
 ۹۳۸  
 ۹۳۹  
 ۹۴۰  
 ۹۴۱  
 ۹۴۲  
 ۹۴۳  
 ۹۴۴  
 ۹۴۵  
 ۹۴۶  
 ۹۴۷  
 ۹۴۸  
 ۹۴۹  
 ۹۵۰  
 ۹۵۱  
 ۹۵۲  
 ۹۵۳  
 ۹۵۴  
 ۹۵۵  
 ۹۵۶  
 ۹۵۷  
 ۹۵۸  
 ۹۵۹  
 ۹۶۰  
 ۹۶۱  
 ۹۶۲  
 ۹۶۳  
 ۹۶۴  
 ۹۶۵  
 ۹۶۶  
 ۹۶۷  
 ۹۶۸  
 ۹۶۹  
 ۹۷۰  
 ۹۷۱  
 ۹۷۲  
 ۹۷۳  
 ۹۷۴  
 ۹۷۵  
 ۹۷۶  
 ۹۷۷  
 ۹۷۸  
 ۹۷۹  
 ۹۸۰  
 ۹۸۱  
 ۹۸۲  
 ۹۸۳  
 ۹۸۴  
 ۹۸۵  
 ۹۸۶  
 ۹۸۷  
 ۹۸۸  
 ۹۸۹  
 ۹۹۰  
 ۹۹۱  
 ۹۹۲  
 ۹۹۳  
 ۹۹۴  
 ۹۹۵  
 ۹۹۶  
 ۹۹۷  
 ۹۹۸  
 ۹۹۹  
 ۱۰۰۰

تیسع و تقدیس اور تحمید و تجسیر میں مشغول ہیں میں نے انہیں کہا کہ میرے اور زیادہ قریب  
 آؤ اور میرے ساتھ ذکر میں شریک ہو جاؤ۔ انہوں نے کہا ہم تمہارے نزدیک آنے اور  
 ذکر میں شامل ہونے کی طاقت نہیں رکھتے۔

فرماتے تھے ابتدائی حالات میں بازاری لوگوں کی آوازیں مجھے اسم ذات کی صورت  
 میں سنائی دیتی تھیں۔ ایک مرتبہ میں نے نیا جوتا پہنا۔ چلتے وقت اس سے آواز پیدا ہوتی تو  
 میں جل جلالہ کہتا لوگ حیران ہوتے تھے۔

فرماتے تھے ایک مرتبہ میں پہلت میں تھا مجھے ایک درجہ دکھایا گیا کہ یہ مقام اس شخص  
 کا ہے جو آج تمہاری بیعت کرے گا۔ اس دن ایک عورت بیعت کے لئے تیار ہوئی اور شرمیلی  
 وغیرہ بھی جیسا کہ دستور ہے۔ جیسا کہ مجھے حیرت ہوئی کہ یہ عورت اس درجہ کے لائق نہیں  
 زیادہ وقت نہیں گزرا تھا کہ اسے عورتوں کا عارضہ ہو گیا اور یہ دولت حاصل نہ کر سکی۔  
 ایک دوسری صالحہ عورت نے وہ تمام چیزیں اس سے خرید لیں اور بیعت کی۔

شرف اقتدار | فرماتے تھے کہ ایک دفعہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا میرے دل  
 میں یہ بات ڈالی گئی کہ آج اس نماز میں جو شخص تیری اقتدار کرے گا  
 وہ بخشا جائیگا۔ جماعت میں ایک شخص تھا جس کے متعلق میرا دل گواہی دیتا تھا کہ وہ ایسا  
 نہیں ہے جب تکبیر کہی گئی تو اتفاقاً اس کا وضو ٹوٹ گیا۔ جب وہ واپس آیا تو ہم  
 نماز سے فارغ ہو چکے تھے۔ ایک دوسرا اجنبی شخص آیا اور وہ نماز میں شریک ہو گیا۔  
 فرماتے تھے ابتداء میں میرا ارادہ ہوا کہ مسلسل روزے رکھوں۔ آنحضرت صلی اللہ  
 علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک